© rasailojaraid.com

ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

سہ ماہی: ھوالھدیٰ ''شیخ الحدیث مولانا عبدالغنی نمبر'' ضخامت: ۵۵۰ صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: جامعہ اسلامیہ علامہ ٹاؤن' چمن بلوچستان

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالغنی صاحب نوراللہ مرقدہ' دارالعلوم حقانیہ کے قدیم مایہ ناز فضلاء میں سے تھے' آپ کے معاصرین اور آپ کے زمانہ طالب علمی کے ساتھی بھی آپ کی خداداد قابلیت اور علمی استعداد وصلاحیت کے معترف تھے' آپ اپنے شیوخ بالخصوص شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ اور امام المتکلمین ' صدر المدرسین مولانا عبدالحلیم صاحب زروبوی قدس سرہ کے خصوصی خدام میں سے تھے۔فراغت کے بعد آپ نے درس وتدریس کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا' اور چونکہ اس وقت بلوچستان میں باقاعدہ مدارس کا انتظام نہ تھا' بلکہ طلبہ مساجد میں اپنے اساتذہ سے درس لیا کرتے تھے' اور ہر ایک عالم کا اپنی مسجد میں اپنا حلقہ درس ہوا کرتا تھا' ان تمام حلقہ ہائے درس میں مولانا عبدالغنی صاحب مرحوم کا حلقہ کافی وسیع ہوتا تھا' اور اپنے علاقے بلوچستان کے دوسرے شہروں اور اس طرح افغانستان قندہار کے طلبہ آپ سے استفادہ کے لئے انکے ہاں آتے تھے' رفتہ رفتہ ان کے درس کی شہرت چارسو پھیل گئی اس لئے انہوں نے وہاں پر ایک بے آب وگیاہ سرزمین میں عظیم الشان جامعہ کی بنیاد رکھی۔درس وتدریس کے ساتھ ساتھ آپ ملک میں اسلامی نظام کے لئے بھی جدوجہد کرتے رہے' اور اس کے لئے آپ نے عملی سیاست میں قدم بھی رکھا تھا۔اور قومی اسمبلی کے ممبر بھی منتخب ہوئے تھے' ان کی ہردلعزیزیت کی یہ روشن مثال ہے کہ اس علاقہ کی موثر ترین قوم پرست جماعت پختونخواہ' ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی کو آپ نے شکست دی تھی' آپ ایک خالص علمی شخصیت تھے۔کتاب ومطالعہ کے رسیا اور مسائل حاضرہ پر آپ کی گہری نظر تھی۔

گزشتہ سال ۲۶ راکتوبر ۲۰۱۱ء کو حج بیت اللہ کے لئے جاتے ہوئے راستے میں آپ کا ایکسیڈنٹ ہوگیا' اور یوں علم وعمل کا یہ روشن چراغ گل ہوکر شہادت فاخرہ سے سرفراز ہوا۔آپ کے ادارہ جامعہ اسلامیہ چمن کی طرف سے سہ ماہی مجلہ الھدیٰ کے نام سے جاری ہے' کارپردازان مجلہ نے آپ پر اسی رسالہ کا خصوصی ضخیم نمبر نکالا ہے۔مرتبین نے انتہائی عرقریزی اور محنت کے ساتھ آپ کے متعلق آپ کی حیات ماہ وسال کے آئینہ اور علمی کارناموں کے حوالے سے جتنے بھی مضامین آئے ہیں' ان کو ترتیب دیا ہے' اور یوں ایک تاریخی دستاویز کو محفوظ کیا ہے۔

© rasailojaraid.com